سوال

(55) زِیرناف بال مونڈنے میں کتنی تاخیر کی جاسکتی ہے، اوران کی مقدار کہاں تک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حکم ہے قرآن وحدیث وسنت رسول اللہ ﷺ کا اس مسئلہ کے اندر کہ زیرِناف بال مونڈنا واجب ہیں یا سنت اوران کے مونڈنے میں کتنی تاخیر کی جاسکتی ہے، اوران کی مقدار کہاں تک ہے؟ بعض لوگ ناف سے شروع کرکے گھٹنوں تک مونڈتے ہیں۔ کیا اس طرح کرنا صحیح ہے؟ اگر نہیں تو پھر سنتِ مصطفی ﷺ کی روشنی میں باحوالہ جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیل الأوطارمیں ہے 'وَهُوَ سُنَّةٌ بِالِاتِّفَاقِ' (۱/۱۲۳)

یعنی ''زِیرناف بال مونڈنا بالاتفاق سنت ہے۔'' تیسیر العلام : ۱/۶۹

بال مونڈنے میں چالیس روزتک تاخیر ہوسکتی ہے۔ حدیث میں ہے :

'أَن لَا نَترُکَ أَکثَرَ مِن أَربَعِینَ لَیلَةً' صحیح مسلم، بابُ خِصالِ الفِطرَةِ، رقم: ۲۵۸

امام نووی فرماتے ہیں :

'مَعنَاهُ : تَرکًا نَتَجَاوَزُ بِهِ أَربَعِینَ، لِأَنَّهُ وَقَّتَ لَهُم التَّرکُ أَربَعِینَ قَالَ : وَالمُختَارُ أَنَّهُ یُضبَطُ بِالحَاجَةِ وَالطُّولِ۔ فَإِذَا طَالَ حَلَقَ۔ اِنتَهَی۔ قُلتُ : بَلِ المُختَارُ أَنَّهُ یَضبُطُ بِالأَربَعِینَ الَّتِی ضَبَطَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا یَجُوزُ تَجَاوُزُهَا وَلَا یُعَدُّ، مُخَالِفًا لِلسُّنَّةِ مَن تَرَکَ القَصَّ، وَنَحوِهِ، بَعدَ الطُّولِ إِلَی اِنتِهَاءِ تِلکَ الغَایَةِ' نیل الأوطار : ۱/۱۲۵

مرداورعورت کے مخصوص مقام کے اوپر اوراس کے اردگرد سے بال مونڈنے چاہئیں۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : 'المُرَادُ بِالعَانَةِ : الشَّعرُ فَوقَ الذَّکَرِ، وَحَوَالَیهِ، وَکَذَالِکَ الشَّعرُ الَّذِی حَولَ فَرجِ المَرأَةِ' اس کے علاوہ سنت سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :114

محدث فتویٰ